اس لیے وہ کانگریس سے لڑتے' محمد علی جناح سے جھگڑتے اور محمد علی جوہر سے الجھتے رہے مگر اس اصول پر مستقل مزاجی سے قائم رہے''۔

مصنف کے نزدیک اقبال کی سیاسی جدوجہد اُن کے خلوص' وژن اور عملی سیاست میں ان کے شان دار کردار کی غماز ہے۔ ان کی تمام جدوجہد کا مقصد اسلامی شریعت کا نفاذ تھا جس کے لیے وہ آزاد مملکت کا قیام نہایت ضروری سمجھتے تھے (ص: ۱۶۴)۔ ان کے وژن کے سلسلے میں ایک دو اقتباسات غور طلب ہیں' فرمایا: ''میری نصیحت ہے کہ آپ دل سے مسلمان بنیں''--- ایک اور موقع پر کہا: ''جب مسلمانوں کی تعداد صرف چند لاکھ تھی تو دنیا کی عظیم سلطنتیں ان کے قدم چومتی تھیں۔ آج جب وہ ۴۰ کروڑ ہیں تو ہر جگہ کفار ان پر مسلط ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے اسلام کو چھوڑ دیا ہے اور اُس کی روح سے کنارہ کش ہو گئے ہیں''۔

اقبال کی سیاسی زندگی پر اس سے پہلے اُردو اور انگریزی میں متعدد کتابیں لکھی گئی ہیں مگر پروفیسر محمد سلیم صاحب نے جس اختصار و جامعیت کے ساتھ اور علمی و سائنسی انداز میں اس موضوع کو پیش کیا ہے' ہماری نظر میں وہ اس سے پہلے کسی مصنف سے ممکن نہیں ہوا۔ ان کا اسلوب بے حد سادہ' صاف اور صریح ہے۔ آخر میں کتابیات اور اشاریہ شامل ہے۔ کتاب کا معیار طباعت اطمینان بخش ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

تفہیم المسائل' جلد اول' پروفیسر منیب الرحمٰن۔ ناشر: مکتبہ نعیمیہ دارالعلوم نعیمیہ' بلاک نمبر ۱۵' فیڈرل بی ایریا' کراچی۔ صفحات: ۴۲۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

قبل ازیں تفہیم المسائل ہی کے نام سے شیخ القرآن مولانا گوہر رحمٰن کے شہرہ آفاق فتاویٰ کی پانچ جلدیں منظرعام پر آچکی ہیں۔ اب اسی نام سے پروفیسر مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے فتاویٰ سامنے آرہے ہیں۔ مفتی صاحب قرآن و سنت اور فقہی ذخیرے پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ وہ بیدار مغز ہیں اور انھوں نے مختلف مسائل پر جس طرح کلام کیا ہے' اس سے ان کے فتاویٰ کی افادیت ظاہر ہوتی ہے۔ یہ ایک قیمتی علمی تحقیق ہے۔ مصنف نے بعض مفتیان کرام کو ان کی غلطی اور لغزش پر فقہی دلائل اور حوالوں سے موثر تنبیہ کی ہے۔

دعا بعد الاذان کے کلمات پر بحث کی ہے۔ احادیث سے کلمات دعا کو' اور اصولی دلائل سے اس دعا کی صحت کو ثابت کیا ہے۔ سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قرآنیہ کی کتنی مقدار واجب ہے؟ اس پر فقہی فتاویٰ کے علاوہ معاصر مفتیان کرام کے فتاویٰ کے حوالوں سے تفصیلی بحث ملتی ہے۔ امام کا سُترہ تمام مقتدیوں کے لیے کافی ہے۔ جب امام کے آگے سُترہ ہو تو اگر کوئی مقتدیوں کی صف کے سامنے سے گزرے تو اس پر کچھ